فریڈنٹ ماسٹر کے مصنف سے گذارش | اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ حکومت نے ڈاکٹر فضل الرحمٰن کو ادارۂ تحقیقات اسلامی سے برطرف کر دیا۔ یہ حکومت کی بڑی دانشمندی ہے، بس میں ہم حکومت کے شکر گذار ہیں۔ لوگوں کے دلوں کو مجروح کر کے آخر کیا حاصل ہے ___ لیکن ساتھ ساتھ ہم یہ گذارشات بھی کرتے ہیں کہ :-

۱۔ صرف ان کی تصنیف کردہ کتاب "اسلام" ہی اس تحریف فی الدین کی واحد ذمہ دار نہیں بلکہ ان کی دوسری تصنیفات اور عہدۂ ڈاکٹری سنبھالنے کے بعد زمانہ کی ساری تحریرات اور ان کے رفقاء کار کی تحریرات بھی ایسی گندگی سے بھری ہوئی ہیں۔ جن پر ماہنامہ "فکر و نظر" اور ادارہ کی طرف سے شائع کردہ انگریزی و بنگلہ پرچے شاہد ہیں۔ حوالہ کے لئے صرف جون ۱۹۶۶ء کا پرچہ "فکر و نظر" ملاحظہ ہو جس پر ہمیشہ علماء حقانی کو شکایت رہی۔ اس لئے ہمارا مشورہ ہے کہ جتنی بھی غلط باتیں مذہب اسلام کے متعلق اس ادارہ اور ایسے لوگوں کی طرف سے شائع ہوئی ہیں کتاب "اسلام" کے ساتھ ان تمام چیزوں کی ضبطی کا بھی اعلان کیا جائے اور ہر ایک مسئلہ کے متعلق ان سے توبہ طلب کی جائے اور اگر توبہ نہ کریں تو ان کو مناسب سزا دی جائے۔

۲۔ ان مسائل کے متعلق خود حکومت کے خیالات و موقف کی وضاحت کی جائے تاکہ سب کو اطمینان حاصل ہو۔ ورنہ گمان یہ ہوتا ہے کہ عام لوگوں کے دلوں میں جو بے چینی پھیل گئی ہے وہ فرو نہیں ہوگی۔

۳۔ ساتھ ساتھ یہ بھی گذارش ہے کہ محترم صدر کی سوانح عمری کے اردو ایڈیشن کے صفحہ ۱۷۱ سے ۱۷۷ اور صفحہ ۳۲۷ سے صفحہ ۳۳۲ تک نظر ثانی کر کے ان کے متعلق جو غلط فہمیاں ہو رہی ہیں ان کو دور کیا جائے۔

۴۔ عائلی قوانین کو پوری طرح قرآن و حدیث کے سانچے میں ڈھالا جائے۔

۵۔ ادارۂ تحقیقات اسلامیہ کو متدین محقق علماء دین کے حوالہ کیا جائے اور کچھ افراد جدید تعلیم یافتہ ان کی اعانت کیلئے رکھے جائیں اور اسی طرح اسلامی مشاورتی کونسل کی تشکیل معتمد علماء سے کی جائے۔

غلام احمد پرویز اور مشرقی پاکستان کے ابوالہاشم اور بدل الرحمٰن بی، ٹی اور ان کے شائع کردہ ایسے رسائل و اخبارات کے متعلق بھی ڈاکٹر فضل الرحمٰن اور ان کے رفقاء کار والی تجویز پیش ہے۔

محمد ہارون - مدیر ادارۃ المعارف۔ ڈھاکہ